42373 ـ کیا گدلا پانی خارج ہونا حج اور عمرہ پر اثرانداز ہوتا ہے ؟

سوال

میں دو ماہ کی حاملہ تھی اور حج پرجانے سے دو روز قبل میرا حمل ساقط ہو گیا، میں پاک صاف تھی، لیکن یوم ترویہ یعنی آٹھ ذوالحجہ کی رات کچھ گھرے رنگ کا پانی آیا جو کہ ماہواری کے آخری ایام میں آنے والے پانی کے مشابہ تھا، یعنی وہ خون تو نہ تھا لیکن براؤن رنگ کا پانی سا تھا، میں نے اسی طرح حج مکمل کیا، کیا میرا حج صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خارج ہونے والا مادہ آپ کے حج اور عمرہ پر اثرانداز نہیں ہوا، نہ تو وہ حیض کا خون تھا، اور نہ ہی نفاس کا، بلکہ یہ مادہ گدلا پانی شمار ہوتا ہے جس کا حکم جمہور علماء کے ہاں یہ ہے کہ اس سے وضوء کرنا واجب ہے، اس لیے اگر آپ نے طواف افاضہ کے وقت وضوء کر کے طواف کیا تو علماء کرام کے اجماع کے مطابق آپ کا طواف صحیح ہے، لیکن اگر آپ نے وضوء نہیں کیا تو پھر علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا بغیر وضوء طواف ہوتا ہے یا نہیں ؟

اس کی تفصیل سوال نمبر (34695) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے کہ اس میں یہ شرط نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" طہر کے بعد گدلا یا مٹیالے رنگ کا پانی یا نقطہ یا رطوبت وغیرہ خارج ہونا یہ سب حیض نہیں جو کہ نماز میں مانع ہو، اور نہ ہی روزہ رکھنا منع ہوتا ہے، اور نہ ہی خاوند کو جماع سے روکتا ہے کیونکہ یہ حیض نہیں.

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ " ہم گدلا اور مٹیالے رنگ کا پانی کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں "

اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے، اور ابو داود کی روایت میں درج ذیل الفاظ زیادہ ہیں:

" طہر کے بعد .... "

اس کی سند صحیح ہے، اس بنا پر ہم کہتے ہیں کہ یقینی طہر کے بعد ان اشیاء میں سے جو کچھ بھی آئے وہ عورت کے لیےنقصان دہ نہیں، اور اسے نماز روزہ سے نہیں روکتی، اور نہ ہی خاوند کے جماع کرنے میں مانع ہیں، لیکن

عورت کو طہر دیکھنے سے قبل جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے؛ کیونکہ بعض عورتیں خون بند ہوتے ہی طہر دیکھنے سے قبل ہی غسل کرنے میں جلد بازی سے کام لیتی ہیں، اسی لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی بیویاں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس خون لگی ہوئی روئی بھیجا کرتی تھیں تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتیں:

" تم جلد بازی سے کام نہ لو حتی کہ سفید شفاف پانی نہ دیکھ لو " انتہی.

دیکھیں: 60 سوالا عن احکام الحیض سوال نمبر (24).

حاصل یہ ہوا کہ: ان شاء اللہ آپ کا حج صحیح ہے، اور جو مادہ خارج ہوا ہے وہ حیض نہیں، اور نہ ہی نفاس ہے.

واللہ اعلم .